اتوار 8 دسمبر، 2024

مضمون۔ خدا واحد وجہ اور خالق

سنہری متن: امثال 3 باب 19 آیت

"خداوند نے حکمت سے زمین کی بنیاد ڈالی اور فہم سے آسمان کو قائم کیا۔"

جوابی مطالعہ: زبور 8: 1، 3تا6 آیات

1۔ اے خداوند ہمارے رب! تیرا نام تمام زمین پر کیسا بزرگ ہے! تُو نے اپنا جلال آسمان پر قائم کیا۔

3۔ جب میں تیرے آسمان پر جو تیری دستکاری ہے اور چاند اور ستاروں پر جن کو تُو نے مقرر کیا غور کرتا ہوں۔

4۔ تو پھر انسان کیا ہے کہ تُو اُسے یاد رکھے اور آدم زاد کیا ہے کہ تُو اُس کی خبر لے؟

5۔ کیونکہ تُو نے اُسے خدا سے کچھ ہی کمتر بنایا ہے اور جلال اور شوکت سے اُسے تاجدار کرتا ہے۔

6۔ تُو نے اُسے اپنی دستکاری پر تسلط بخشا ہے۔ تُو نے سب کچھ اُس کے قدموں کے نیچے کر دیا ہے۔

درسی وعظ

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

بائبل میں سے

1۔ زبور 147: 1 (تا پہلی ؛)، 8، 11 آیات

1۔ خداوند کی حمد کرو۔ کیونکہ خدا کی مدح سرائی کرنا بھلا ہے۔

8۔ جو آسمان کو بادلوں سے ملبس کرتا ہے۔ جو زمین کے لئے مینہ تیار کرتا ہے۔ جو پہاڑوں پر گھاس تیار کرتا ہے۔

11۔ خداوند اُن سے خوش ہے جو اُس سے ڈرتے ہیں۔ اور اُن سے جو اُس کی شفقت کے امیدوار ہیں۔

2۔ وعظ 3 باب 1، 11 (تا :)، 14 (سب کچھ) آیات

1۔ ہر چیز کا ایک موقع اور ہر کام کا جو آسمان کے نیچے ہوتا ہے ایک وقت ہے۔

11۔ اُس نے ہر ایک چیز کو اُس کے وقت میں خوب بنایا اور اُس نے ابدیت کو بھی اُس کے دل میں جاگزیں کیا اِس لئے کہ انسان اُس کام کو جو خدا شروع سے آخر تک کرتا ہے دریافت نہیں کر سکتا۔

14۔۔۔ سب کچھ جو خدا کرتا ہے ہمیشہ کے لئے ہے۔ اِس میں کچھ کمی بیشی نہیں ہو سکتی اور خدا نے یہ اِس لئے کیا ہے کہ لوگ اُس سے ڈرتے رہیں۔

3۔ 1 سلاطین 16 باب 29 (تا :)، 30 (تا خداوند) آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

29۔ اور شاہ یہوداہ آسا کے اڑتیس سال سے عمری کا بیٹا اخی اب اسرائیل پر سلطنت کرنے لگا۔

30۔ اور عمری کے بیٹے اخی اب نے۔۔۔ خداوند کی نظر میں بدی کی۔

4۔ 1 سلاطین 17 باب 1، 7 تا 9، 10 (اور جب) (تا چوتھی)، 11 (لاتے ہیں)، 12 (تا)، 13 (تا:)، 14 تا 16 آیات

1۔ اور ایلیاہ تشبی نے جو جلعاد کے پردیسیوں میں سے تھا اخی اب سے کہا کہ خُداوند اسرائیل کے خُدا کی حیات کی قسم جسکے سامنے میں کھڑا ہوں اِن برسوں میں نہ اوس پڑے گی نہ مینہ برسے گا جب تک میں نہ کہوں۔

7۔ اور کچھ عرصے کے بعد وہ نالہ سوکھ گیا اِس لئے کہ اُس ملک میں بارش نہیں ہوئی تھی۔

8۔ تب خُداوند کا یہ کلام اُس پر نازل ہوا۔

9۔ کہ اٹھ اور صیدا کے صارپت کو جا اور وہیں رہ۔ دیکھ میں نے ایک بیوہ کو وہاں حکم دیا ہے کہ تیری پرورش کرے۔

10۔ سو وہ اٹھ کر صارپت کو گیا اور جب وہ شہر کے پھاٹک پر پہنچا تو دیکھا کہ ایک بیوہ وہاں لکڑیاں چن رہی ہے۔ سو اُس نے اُسے پکار کر کہا ذرا مجھے تھوڑا سا پانی کسی برتن میں لادے کہ میں پیوں۔

11۔ اور جب وہ لینے چلی تو اُس نے پکار کر کہا ذرا اپنے ہاتھ میں ایک ٹکڑا روٹی میرے واسطے لیتی آنا۔

12۔ اُس نے کہ خداوند تیرے خدا کی حیات کی قسم میرے ہاں روٹی نہیں۔ صرف مُٹھی بھر آٹا ایک مٹکے میں اور تھوڑا سا تیل ایک کپی میں ہے اور دیکھ میں دو ایک لکڑیاں چُن رہی ہوں تا کہ گھر جا کر اپنے اور اپنے بیٹے کے لیے اُسے پکاوں اور ہم اُسے کھائیں۔ اور پھر مر جائیں۔

13۔ اور ایلیاہ نے اُس سے کہا مت ڈر۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

14۔ کیونکہ خُداوند اسرائیل کا خُدا یوں فرماتا ہے کہ اُس دن تک جب تک خُداوند زمین پر مینہ نہ برسائے نہ تو آٹے کا مٹکا خالی ہوگا اور نہ تیل کی کپی میں کمی ہوگی۔

15۔ سو اُس نے جا کر ایلیاہ کے کہنے کے مطابق کیا اور یہ اور وہ اور اُسکا کنبہ بہت دنوں تک کھاتے رہے۔

16۔ اور خُداوند کے کلام کے مطابق جو اُس نے ایلیاہ کی معرفت فرمایا تھا نہ تو آٹے کا مٹکا خالی ہُوا اور نہ تیل کی کپی میں کمی ہوئی۔

5۔ 1 سلاطین 18 باب 1، 2، 41 تا 45 (تا پہلی) آیات

1۔ اور بہت دنوں کے بعد ایسا ہوا کہ خداوند کا یہ کلام تیسرے سال ایلیاہ پر نازل ہوا کہ جا کر اخی اب سے مل اور میں زمین پر مینہ برساونگا۔

2۔ سو ایلیاہ اخی اب سے ملنے کو چلا اور سامریہ میں سخت کال تھا۔

41۔ پھر ایلیاہ نے اخی اب سے کہا اوپر چڑھ جا۔ کھا اور پی کیونکہ کثرت کی بارش کی آواز ہے۔

42۔ سو اخی اب کھانے پینے کو اوپر چلا گیا اور ایلیاہ کرمل کی چوٹی پر چڑھ گیا اور زمین پر سرنگون ہو کر اپنا منہ اپنے گھٹنوں کے بیچ کر لیا۔

43۔ اور اپنے خادم سے کہا ذرا اوپر جا کر سمندر کی طرف تو نظر کر۔ سو اُس نے اوپر جا کر نظر کی اور کہا وہاں کچھ بھی نہیں ہے۔ اُس نے کہا پھر سات بار جا۔

44۔ اور ساتویں مرتبہ اُس نے کہا دیکھ ایک چھوٹا سا بادل آدمی کے ہاتھ کے برابر سمندر میں سے اٹھا ہے۔ تب اُس نے کہا جا اور اخی اب سے کہہ کہ اپنا رتھ تیار کرا کے نیچے اتر جا تاکہ بارش تجھے روک نہ لے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

45۔اور تھوڑی ہی دیر میں آسمان گھٹا اور آندھی سے سیاہ ہو گیا اور بڑی بارش ہوئی اور اخی اب سوار ہو کر یزرعیل کو چلا۔

6۔ 2سلاطین 2باب 1آیت

1۔اور جب خداوند ایلیاہ کو بگولے میں آسمان پر اٹھا لینے کو تھا تو ایسا ہوا کہ ایلیاہ الیشع کو ساتھ لیکر جلجال سے چلا۔

7۔ 2سلاطین 4باب 38تا 41آیات

38۔اور الیشع جلجال میں آیا اور ملک میں کال تھا۔اور انبیاء زادے اُس کے حضور بیٹھے ہوئے تھے اور اُس نے اپنے خادم سے کہا بڑی دیگ چڑھا دے اور اِن انبیاء زادوں کے لئے لپسی پکا۔

39۔اور اُن میں سے ایک کھیت میں گیا تو کچھ ترکاری چن لایا۔ سو اُسے کوئی جنگلی لتا مل گئی۔اُس نے اُس میں سے اندرائن توڑ کر دامن بھر لیا اور لوٹا اور اُن کو کاٹ کر لپسی کی دیگ میں ڈال دیا کیونکہ وہ اُن کو پہچانتے نہ تھے۔

40۔چنانچہ اُنہوں نے اُن مردوں کے کھانے کے لئے اُس میں سے انڈیلا اور ایسا ہوا کہ جب وہ لپسی میں سے کھانے لگے تو چلا اُٹھے اور کہا کہ اے مردِ خدا دیگ میں موت ہے اور وہ اُس میں سے کھا نہ سکے۔

41۔لیکن اُس نے کہا آٹا لاؤ اور اُس نے اُسے دیگ میں ڈال دیا اور کہا کہ اُن لوگوں کے لئے انڈیلو تا کہ وہ کھائیں۔ سو دیگ میں کوئی مضر چیز باقی نہ رہی۔

8۔ یوئیل 2باب 23، 25(تا پہلی)، 26(تا دوسری)، 27(تا:)، 30(تا پہلی)، 32آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

23۔ پس اے بنی صیون خوش ہو اور خداوند اپنے خدا میں شادمانی کرو کیونکہ وہ تم کو پہلی برسات اعتدال سے بخشے
گا۔ وہی تمہارے لئے بارش یعنی پہلی اور پچھلی برسات بروقت بھیجے گا۔

25۔ اور اُن برسوں کا حاصل جو تمہارے خلاف بھیجی ہوئی فوج ملخ نگل گئی تم کو واپس دوں گا۔

26۔ اور تم خوب کھاؤ گے اور سیر ہو گے۔

27۔ تب تم جانو گے کہ میں اسرائیل کے ساتھ ہوں اور میں خداوند تمہارا خدا ہوں اور کوئی دوسرا نہیں۔

30۔ اور میں زمین و آسمان میں عجائب ظاہر کروں گا یعنی خون اور آگ اور دھوئیں کے ستون۔

32۔ اور جو کوئی خداوند کا نام لے گا نجات پائے گا کیونکہ کوہ صیون اور یروشلیم میں جیسا خداوند نے فرمایا ہے بچ
نکلنے والے ہوں گے اور باقی لوگوں میں وہ جن کو خداوند بلاتا ہے۔

سائنس اور صحت

1۔ 331 :16۔17، 18(وہ)۔24

خدا کی کائنات میں ہر چیز اُسی کو ظاہر کرتی ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

وہ الٰہی اصول، محبت، عالمگیر وجہ، واحد خالق ہے، اور کوئی دوسرا خودکار موجود نہیں ہے۔ وہ شاملِ کل ہے، اور سب جو کچھ ابدی اور حقیقی ہے اُس کے وسیلہ وہ منعکس ہوتا ہے کسی اور چیز سے نہیں۔ وہ سارا خلا پُر کرتا ہے، اور ماسوائے بطور لامتناہی روح یا عقل کے ایسی ہمہ جائی اور انفرادیت کو سمجھنا ناممکن ہوتا ہے۔

2۔ 102:13(آدمی)۔15

۔۔۔انسان، خدا کی قدرت کی عکاسی کرتے ہوئے، پوری زمین اور اُس کے تمام لشکروں پر حاکمیت رکھتا ہے۔

3۔ 139:4۔8

ابتدا سے آخر تک، پورا کلام پاک مادے پر روح، عقل کی فتح کے واقعات سے بھرپور ہے۔ موسیٰ نے عقل کی طاقت کو اس کے ذریعے ثابت کیا جسے انسان معجزات کہتا ہے؛ اسی طرح یشوع، ایلیاہ اور الیشع نے بھی کیا۔

4۔ 114:23۔24،27۔29

کرسچن سائنس سارے اسباب کو جسمانی نہیں بلکہ ذہنی قرار دیتی ہے۔۔۔الٰہی سائنس میں، کائنات بشمول انسان روحانی، ہم آہنگ اور ابدی ہے۔

5۔ 209:16۔24

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

زمین کو تشکیل دینے والی آمیختہ معدنیات یا مجتمع مواد، مادوں کو ایک دوسرے کے ساتھ جوڑ کر رکھنے والی نسبت، طول و عرض، فاصلے اور فلکی اجسام کے چکر تب حقیقی اہمیت نہیں رکھتے جب ہم یہ یاد کرتے ہیں کہ اِن سب کو روح میں انسان اور کائنات کی ترجمانی کے ذریعے روحانی حقیقت کو جگہ دینی چاہئے۔ جب یہ سب کیا جاتا ہے تو اِس تناسب میں، انسان اور کائنات کو ہم آہنگ اور ابدی پایا جاتا ہے۔

6۔ 257:15۔21

مادی حواس اور انسانی تصورات روحانی خیالات کا ترجمہ مادی عقائد میں کریں گے، اور کہیں گے کہ تشبیہاتی خدا، لا متناہی اصول کی بجائے، دوسرے لفظوں میں، الٰہی محبت بارش کا باپ ہے، ''شبنم کے قطرے جس سے تولد ہوئے،'' جو ''منطقتہ البروج کو اُن کے ہاتھوں پر نکال سکتا ہے'' اور ''بنات النعش کی اُن کی سہیلیوں کے ساتھ'' رہبری کر سکتا ہے۔

7۔ 520:23 (خدا)۔24 (تا دوسرا)، 24 (دی)۔1

خدا سب کچھ عقل کے وسیلہ نہ کہ مادے کے وسیلہ خلق کرتا ہے،۔۔۔ کوئی پودا بیج یا مٹی کی وجہ سے نہیں بڑھتا، بلکہ اِس لئے کیونکہ نشوونما عقل کا ابدی اختیار ہے۔ فانی سوچ زمین پر پھینکی جاتی ہے، مگر لافانی کا سوچ کو پیدا کرنا اوپر سے ہے، نہ کہ نیچے سے۔ کیونکہ عقل سب کچھ بناتی ہے، اِس لئے کچھ ایسا باقی نہیں رہتا جو نچلی طاقت پیدا کرتی ہو۔ روح، انسان کے لئے فصل کو قابلِ کاشت بنانے کا وسیلہ بنتے ہوئے، مگر اُسے مٹی سے برتر بناتے ہوئے، عقل کی سائنس کے وسیلہ عمل کرتی ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

8۔ 2-6:268

مادی بنیادوں کا عقیدہ، جس سے ساری عقلیت جنم لیتی ہے، بطور ہر اثر کی وجہ کے مادے سے عقل تک غور کرتے ہوئے، آہستہ آہستہ مابعد الاطبیعات کی بنیادوں کے تصور کو تسلیم کرتا ہے۔ مادیت پسندی کے مفروضے مابعد الطبیعات کو آخری لڑائی میں ملنے کے لئے للکارتے ہیں۔ اِس ارتقائی دور میں، اُس چرواہے لڑکے کی مانند جس کے ہاتھ میں غلیل تھی، عورت جاتی جولیت کے ساتھ جنگ کرنے کو آگے بڑھتی ہے۔

برتری کی اِس آخری جدوجہد میں، نیم استعاراتی نظام سائنسی مابعد الاطبیعات کے لئے کوئی معیاری مدد برداشت نہیں کرتے، کیونکہ اُن کے دلائل مادی حواس کی جھوٹی گواہی اور اِس کے ساتھ ساتھ عقل کے حقائق پر بنیاد رکھتے ہیں۔ یہ نیم استعاراتی نظام اجتماعی طور پر سب کے سب واحد الوجود ہیں اور پینڈ مونئیم ہیں، یعنی ایسا گھر جو خود کے خلاف منقسم ہو۔

9۔ 30-(دی)23:547

صحائف بہت پاک ہیں۔ ہمارا مقصد اُن کے روحانی فہم کو حاصل کرنا ہونا چاہئے، کیونکہ صرف فہم ہی کی بدولت ہم سچائی پا سکتے ہیں۔ کائنات کا، بشمول انسان، حقیقی نظریہ مادی تاریخ میں نہیں بلکہ روحانی ترقی میں ہے۔ الہامی سوچ کائنات کے ایک مادی، جسمانی اور فانی نظریے کو ترک کرتی ہے، اور روحانی اور لافانی کو اپناتی ہے۔

10۔ 21-12:516

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ''میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

محبت، بے غرضی سے معطر ہو کر، سب کو خوبصورتی اور روشنی سے غسل دیتی ہے۔ ہمارے قدموں کے نیچے گھاس خاموشی سے پکارتی ہے کہ، ”حلیم زمین کے وارث ہوں گے۔“ معمولی قطلب کی جھاڑی اپنی میٹھی خوشبو آسمان کو بھیجتی ہے۔ بڑی چٹان اپنا سایہ اور پناہ دیتی ہے۔ سورج کی روشنی چرچ کے گنبد سے چمکتی ہے، قید خانے پر گرتی ہے، بیمار کے کمرے میں پڑتی ہے، پھولوں کو روشن کرتی ہے، زمینی منظر کو دلکش بناتی ہے، زمین کو برکت دیتی ہے۔ انسان، اُس کی شبیہ پر خلق کئے جانے سے پوری زمین پر خدا کی حاکمیت کی عکاسی کرتا اور ملکیت رکھتا ہے۔

11۔ 30-21:125

وقت اور لہر، سردی اور گرمی، طول بلد اور ارض بلد کے بدلنے سے موسم آتے جاتے رہیں گے۔ زرعی ماہر یہ جان جائے گا کہ یہ تبدیلیاں اُس کی فصل پر اثر انداز نہیں ہو سکتیں۔ ”تُو اُن کو لباس کی مانند بدلے گا اور وہ بدل جائیں گے۔“ سمندری مسافر ماحول پر، بڑے گہرے سمندر پر، سمندر کی مچھلیوں اور ہوا کے پرندوں پر اختیار رکھے گا۔ ماہر فلکیات مزید ستاروں کو نہیں دیکھے گا، وہ کائنات میں ان سے ہوشیار رہے گا، اور گل فروش اسکے بیج نکلنے سے پہلے پھول کو پالے گا۔

12۔ 30-25:14

مادی زندگی کے عقیدے اور خواب سے مکمل طور پر منفرد، الٰہی زندگی ہے، جو روحانی فہم اور ساری زمین پر انسان کی حکمرانی کے شعور کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ فہم غلطی کو باہر نکالتا اور بیمار کو شفا دیتا ہے، اور اِس کے ساتھ آپ ”صاحب اختیار کی مانند“ بات کر سکتے ہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

13۔ 15-4:96

محبت بالا آخر ہم آہنگی کا وقت مقرر کرے گی، اور روحانیت اِس کی پیروی کرے گی، کیونکہ محبت روح ہے۔ غلطی کے مکمل تباہ ہونے سے قبل عام مادی معمول کی مداخلتیں ہوں گی۔ زمین بے لُطف اور ویران ہو جائے گی، مگر موسمِ گرما اور سرما، تخم ریزی اور کاشت (البتہ بدلتے حالات میں)، آخر تک جاری رہیں گے، جب تک سب چیزیں کی روحانیت نہ ہو جائے۔ ''تاریک گھڑی فجر سے پہلے ہوتی ہے۔''

اب یہ مادی دنیا بھی متصادم قوتوں کا اکھاڑا بن رہی ہے۔ ایک طرف تو یہاں مخالفت اور مایوسی ہو گی؛ جبکہ دوسری طرف یہاں سائنس اور امن ہو گا۔

14۔ 28-(''وہ)26،20-13:97

جتنا زیادہ مادا تباہ کن بنتا ہے، اتنا ہی اِس کا عدم ظاہر ہو گا، جب تک کہ مادا فریب نظری میں اِس کے فانی زوال تک نہیں پہنچتا اور ہمیشہ کے لئے غائب نہیں ہو جاتا۔ اُس حدود کے بغیر جہاں، الٰہی محبت کے وسیلہ تباہ ہوتے ہوئے، ایک جھوٹا عقیدہ ایک فریب نظری ہونا ترک کرتے ہوئے، جتنا سچائی کے قریب تر ہوتا جاتا ہے، اتنا ہی یہ تباہی کے لئے پکتا جاتا ہے۔ جتنا زیادہ عقیدہ مادی ہو گا، اتنا ہی واضح اِس کی غلطی ہو گی، جب تک کہ الٰہی روح، اپنی سلطنت میں اعلیٰ ترین، سارے مادے پر غالب نہیں آتی، اور انسان روح کی شبیہ، اپنی اصل ہستی، میں نہیں پایا جاتا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

’’وہ بول اٹھا۔ زمین پگھل گئی۔‘‘ کلام پاک اشارہ کرتا ہے کہ روح کی بالادستی کے سامنے تمام تر مادہ غائب ہو جائے گا۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ’’تیری بادشاہی آئے؛‘‘ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔